



## سوال

(472) گھونگا (ایک آبی جانور) اور مگرچھ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گھونگا اور مگرچھ کھانا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام مالک، امام شافعی اور اہل علم کی ایک جماعت نے حلزون (گھونگا) اور مگرچھ کھانا جائز قرار دیا ہے کیونکہ یہ دریائی شکار ہے اور ارشاد باری تعالیٰ:

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَى نَزَعْتُمْ وَلِلنَّيْزَةِ ... ۹۶ ... سورة المائدة

”تمہارے لیے دریائی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کیلئے“۔

کے عموم میں داخل ہیں لیکن امام ابو حنیفہ اور اہل علم کی ایک جماعت نے انہیں ناجائز قرار دیا ہے کیونکہ یہ دونوں جانور دندے ہیں اور اس حدیث کے عموم میں داخل ہیں جس میں رسول اللہ ﷺ نے ہر کھلی والے دندے کے شکار سے منع فرمایا ہے۔ یہ ایک اجتہادی مسئلہ ہے اگرچہ اس میں گنجائش ہے لیکن زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ انہیں نہ کھایا جائے تاکہ اختلاف سے بچا جاسکے اور ممانعت کے پہلو کو غلبہ دیا جاسکے۔

حدامہ عنہمی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 3 ص 429



## محدث فتویٰ